ضلع وسطی کے 5 قصبوں میں سیوریج کے نظام و انفراسٹرکچر کی ازسرنو منصوبہ بندی کے لیے ماسٹر پلان تیار

ماہرین شہر کا ٹرانزٹ کوریڈور کے ساتھ 49 نئے سائٹ سینٹرز کا منصوبہ پیش، 3 – 1 قصبوں میں سیوریج لائنوں کی از سر نو تعمیر کا مطالبہ

عامر حسین ، نامہ نگار خصوصی ۔ ۹ مارچ ۲۰۲۲ء ۔ ۹ اپریل ۲۰۲۲ء

ضلع وسطی کے 5 قصبوں میں سیوریج کے نظام و انفراسٹرکچر کی ازسرنو منصوبہ بندی کے لیے ماسٹر پلان تیار کر لیا گیا ہے۔ منگل کو ضلع کونسل کے ہال میں منعقدہ ایک تقریب میں ماہرین نے ماسٹر پلان کی تفصیلات پیش کیں۔ منصوبے کے تحت 3 قصبوں میں سیوریج لائنوں کی از سر نو تعمیر، 4 قصبوں میں نئے سیوریج پمپنگ اسٹیشن اور 5 قصبوں میں ٹریٹمنٹ پلانٹس کی تنصیب تجویز کی گئی ہے۔ منصوبے کی مجموعی لاگت 2 ارب 40 کروڑ روپے اندازاً ہے۔

منصوبے کے مطابق قصبہ کوٹ سلیمان، قصبہ ریحانہ اور قصبہ چک نمبر 12 میں سیوریج لائنوں کی کل لمبائی 69 کلومیٹر ہے جن میں سے 49 کلومیٹر لائنیں بوسیدہ ہو چکی ہیں۔ ماہرین کے مطابق ان لائنوں سے زمین میں رساؤ ہو رہا ہے جس سے زیر زمین پانی کے ذرائع آلودگی کا شکار ہو رہے ہیں۔ منصوبے میں ان لائنوں کی از سر نو تعمیر کے ساتھ ساتھ 20 نئے مین ہولز اور 3 نئے پمپنگ اسٹیشن بنانے کی تجویز بھی دی گئی ہے۔

ماہرین کے مطابق منصوبے کا بڑا حصہ کوٹ سلیمان اور ریحانہ کے درمیان چلنے والے ٹرانزٹ کوریڈور کے ساتھ ساتھ 49 نئے سائٹ سینٹرز کی تعمیر پر مشتمل ہے۔ ان سینٹرز میں پانی کی فراہمی، صفائی اور برساتی نالوں کی صفائی کا کام ایک ہی ادارے کے تحت کیا جائے گا تاکہ شہریوں کو ایک ہی جگہ پر تمام سہولیات میسر آ سکیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس طرح کام کی لاگت میں 13.7% سے 20.8% تک کمی آئے گی۔

ماہرین کے مطابق منصوبے کا تخمینہ لاگت 2 ارب 40 کروڑ روپے لگایا گیا ہے جس میں سے 60% رقم عالمی بینک کے قرض سے اور باقی رقم صوبائی حکومت اور ضلع کونسل کے مشترکہ فنڈ سے فراہم کی جائے گی۔ منصوبے کا ماسٹر پلان 5 قصبوں میں 4 مرحلوں میں مکمل کیا جائے گا۔ پہلے مرحلے میں قصبہ کوٹ سلیمان اور قصبہ ریحانہ میں کام شروع ہوگا جو 18 ماہ میں مکمل ہونے کی توقع ہے۔

منصوبے کے ماہر انجینئر ڈاکٹر فرحان صدیقی نے بتایا کہ ماسٹر پلان میں ماحولی اثرات کا جائزہ بھی شامل کیا گیا ہے تاکہ تعمیر کے دوران دریا کے قریب واقع 3 قصبوں میں آبی حیات کو نقصان نہ پہنچے۔ ان کے مطابق ٹریٹمنٹ پلانٹس سے نکلنے والا پانی صاف کر کے کھیتوں میں آبپاشی کے لیے استعمال کیا جا سکے گا جس سے کسانوں کو سستا پانی میسر آئے گا۔

ضلع کونسل کے چیئرمین چوہدری اسلم گوندل نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ماسٹر پلان پر عمل درآمد کے لیے ضلع کونسل اپنا حصہ ادا کرے گی اور صوبائی حکومت سے درخواست کی جائے گی کہ باقی رقم جلد فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں کئی منصوبے کاغذ پر تو بنے لیکن زمین پر نہ آ سکے، اس بار ہر مرحلے کی پیش رفت ہر ماہ شائع کی جائے گی تاکہ شہری خود نگرانی کر سکیں۔

ماہرین کے مطابق منصوبے کے تحت قصبہ کوٹ سلیمان میں 1 ٹریٹمنٹ پلانٹ، قصبہ ریحانہ میں 1 پمپنگ اسٹیشن اور قصبہ چک نمبر 12 میں 2 نئے مین ہولز بنائے جائیں گے۔ ماہرین کے مطابق پرانی لائنوں کی از سر نو تعمیر سے پانی کے ضائع ہونے کی شرح 29.3% سے کم ہو کر 8 فیصد رہ جائے گی۔ منصوبے کے ماہر انجینئر ڈاکٹر فرحان صدیقی نے بتایا کہ ماسٹر پلان میں ماحولی اثرات کا جائزہ بھی شامل کیا گیا ہے تاکہ تعمیر کے دوران دریا کے قریب واقع 3 قصبوں میں آبی حیات کو نقصان نہ پہنچے۔ ان کے مطابق ٹریٹمنٹ پلانٹس سے نکلنے والا پانی صاف کر کے کھیتوں میں آبپاشی کے لیے استعمال کیا جا سکے گا جس سے کسانوں کو سستا پانی میسر آئے گا۔

ضلع کونسل کے چیئرمین چوہدری اسلم گوندل نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ماسٹر پلان پر عمل درآمد کے لیے ضلع کونسل اپنا حصہ ادا کرے گی اور صوبائی حکومت سے درخواست کی جائے گی کہ باقی رقم جلد فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں کئی منصوبے کاغذ پر تو بنے لیکن زمین پر نہ آ سکے، اس بار ہر مرحلے کی پیش رفت ہر ماہ شائع کی جائے گی تاکہ شہری خود نگرانی کر سکیں۔

ماہرین کے مطابق منصوبے کا بڑا حصہ کوٹ سلیمان اور ریحانہ کے درمیان چلنے والے ٹرانزٹ کوریڈور کے ساتھ ساتھ 49 نئے سائٹ سینٹرز کی تعمیر پر مشتمل ہے۔ ان سینٹرز میں پانی کی فراہمی، صفائی اور برساتی نالوں کی صفائی کا کام ایک ہی ادارے کے تحت کیا جائے گا تاکہ شہریوں کو ایک ہی جگہ پر تمام سہولیات میسر آ سکیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس طرح کام کی لاگت میں 13.7% سے 20.8% تک کمی آئے گی۔

منصوبے کے ماہر انجینئر ڈاکٹر فرحان صدیقی نے بتایا کہ ماسٹر پلان میں ماحولی اثرات کا جائزہ بھی شامل کیا گیا ہے تاکہ تعمیر کے دوران دریا کے قریب واقع 3 قصبوں میں آبی حیات کو نقصان نہ پہنچے۔ ان کے مطابق ٹریٹمنٹ پلانٹس سے نکلنے والا پانی صاف کر کے کھیتوں میں آبپاشی کے لیے استعمال کیا جا سکے گا جس سے کسانوں کو سستا پانی میسر آئے گا۔

ضلع کونسل کے چیئرمین چوہدری اسلم گوندل نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ماسٹر پلان پر عمل درآمد کے لیے ضلع کونسل اپنا حصہ ادا کرے گی اور صوبائی حکومت سے درخواست کی جائے گی کہ باقی رقم جلد فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں کئی منصوبے کاغذ پر تو بنے لیکن زمین پر نہ آ سکے، اس بار ہر مرحلے کی پیش رفت ہر ماہ شائع کی جائے گی تاکہ شہری خود نگرانی کر سکیں۔

ماہرین کے مطابق منصوبے کا بڑا حصہ کوٹ سلیمان اور ریحانہ کے درمیان چلنے والے ٹرانزٹ کوریڈور کے ساتھ ساتھ 49 نئے سائٹ سینٹرز کی تعمیر پر مشتمل ہے۔ ان سینٹرز میں پانی کی فراہمی، صفائی اور برساتی نالوں کی صفائی کا کام ایک ہی ادارے کے تحت کیا جائے گا تاکہ شہریوں کو ایک ہی جگہ پر تمام سہولیات میسر آ سکیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس طرح کام کی لاگت میں 13.7% سے 20.8% تک کمی آئے گی